

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

### خطبہ رحمة للعالمین ﷺ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَسَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، أَمَّا بَعْدُ:

فَإِنَّ خَيْرَ الْحَدِيثِ كِتَابُ اللَّهِ وَخَيْرُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ ﷺ وَشَرُّ الْأُمُورِ مُحَدَّثَاتُهَا وَكُلَّ يَدْعَةٍ ضَالَّةٌ (مسلم: الجمعة، باب: تخفيف الصلاة والخطبة، حديث: ۸۶۸ و ۸۶۷).

خط کشیدہ الفاظ جامع ترمذی کے ہیں۔

﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ

رَقِيبًا﴾ (النساء: ۱)

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ﴾ (آل عمران: ۱۰۲)

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ☆ يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا﴾ (الأحزاب: ۷۰، ۷۱) (ترمذی: النکاح،

باب: ما جاء في خطبة النکاح: ۱۱۰۵، ترمذی نے حسن کہا ہے، أبو داود، النکاح: ۲۱۱۸، ابن ماجہ: ۱۸۹۲)۔

”بلاشبہ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، ہم اس کی تعریف کرتے ہیں، اسی سے مدد مانگتے ہیں اور ہم اس سے اپنے گناہوں کی بخشش چاہتے ہیں، ہم اپنے نفس کی شرارتوں سے اور نفس کی برائیوں سے اللہ کی پناہ طلب کرتے ہیں، جسے اللہ راہ دکھائے اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جسے وہ اپنے در سے دھتکار دے اس کے لیے کوئی رہبر نہیں ہو سکتا، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ معبود برحق صرف اللہ تعالیٰ ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“

”حمد و صلاۃ کے بعد یقیناً تمام باتوں سے بہتر بات اللہ کی بات ہے اور تمام طریقوں سے بہتر طریقہ محمد ﷺ کا ہے اور تمام کاموں سے بدترین کام وہ ہیں جو (اللہ کے دین میں) اپنی طرف سے نکالے جائیں اور ہر بدعت (دین میں نیا کام) گمراہی ہے“۔

”اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا اور (پھر) اس جان سے اس کی بیوی کو بنایا اور (پھر) ان دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پیدا کیں اور انہیں (زمین پر) پھیلا یا، اللہ سے ڈرتے رہو جس کے نام پر تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور رشتوں (کو قطع کرنے) سے ڈرو بیشک اللہ تمہاری نگرانی کر رہا ہے“۔

”اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو“۔

”اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور ایسی بات کہو جو محکم (سیدھی اور سچی) ہو، اللہ تمہارے اعمال کی اصلاح کرے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف فرمائے گا اور جس شخص نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی تو اس نے بڑی کامیابی حاصل کی“۔

### تنبیہات:

- (۱) صحیح مسلم، سنن نسائی اور مسند احمد میں ابن عباس رضی اللہ عنہما اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث میں خطبہ کا آغاز (إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ) سے لہذا ﴿الْحَمْدُ لِلَّهِ﴾ بجائے (إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ) کہنا چاہئے۔
- (۲) (نُؤْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ) کے الفاظ صحیح احادیث میں موجود نہیں ہیں۔
- (۳) احادیث صحیحہ میں (نَشْهَدُ) جمع کا صیغہ نہیں بلکہ (أَشْهَدُ) واحد کا صیغہ ہے۔
- (۴) یہ خطبہ نکاح، جمعہ اور عام وعظ وارشاد، درس و تدریس کے موقع پر پڑھا جاتا ہے، اسے خطبہ حاجت کہتے ہیں، اسے پڑھ کر آدمی اپنی حاجت اور ضرورت بیان کرے۔ (دارمی: النکاح، باب: فی خطبۃ النکاح، حدیث: ۲۱۹۸)۔

